26714 ـ بغیر کسی عذر کے حج میں تاخیر کرنا

سوال

استطاعت رکھنے کے باوجود بغیر کسی عذر کے حج میں تاخیر کرنے والے شخص کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

والصلاة والسلام على رسول الله:

اما بعد:

جو شخص استطاعت رکھنے کے باوجود بغیر کسی عذر کے فرضی حج کی ادائیگی میں تاخیر کرتا ہے اس نے بہت بڑی اور عظیم غلطی اور معصیت کا ارتکاب کیا، اس پر واجب ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اللہ تعالی سےتوبہ کرے اور حج کی ادئیگی فوری طور پر کرے.

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور لوگوں پر اللہ تعالی نے بیت اللہ کا حج فرض کیا ہے جو کوئی بھی اس تك پہنچنے کی استطاعت رکھے، اور جو کفر کرے تو اللہ تعالی سب جہان والوں سے بے پرواہ ہے آل عمران (97).

اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں اور نماز کی پابندی کرنا، اور زکاۃ ادا کرنا، اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا اور بیت اللہ کا حج کرنا "

متفق علیہ، صحیح بخاری حدیث نمبر (8) صحیح مسلم حدیث نمبر (16).

اور اس لیے بھی کہ حدیث جبریل علیہ السلام میں ہے جب انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کے متعلق دریافت کیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی فرمایا تھا:ط

عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم یہ گواہی دو کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اور تم نماز کی پابندی کرو، اور زکاۃ ادا کرو، اور رمضان المبارک کے روزے رکھو، اور اگر بیت اللہ تك پہنچنے کی استعطاعت رکھو تو بیت اللہ کا حج کرو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (8).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے. اھـ .